تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 24,2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'اہلیت پرمبنی تدریس وآموزش وانداز ہ قدر طریقیات' کے موضوع پر صحت کے پیشے سے وابستہ معلمین کے لیے نیشنل ڈولپمنٹ پروگرام کا انعقاد

فیکلٹی آف ڈینٹسٹری جامعہ ملیہ اسلامیہ نے معلم کی زندگی میں متواتر آموزش اور صحت سے وابستہ ماہرین کے میدان میں بڑھتے مقابلے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے صحت کے پیشے سے منسلک معلمین کے لیے مورخہ بائیس اور تیئس اکتوبر دو ہزار چوبیس کو 'اہلیت پرمبنی تدریس وآموزش وانداز ہ قدر طریقیات' کے موضوع پر ایک دوروزہ قومی فیکلٹی ڈولپمنٹ پروگرام منعقد کیا جس میں صحت کے شعبے سے وابستہ مختلف ماہرین ومعلمین کو اس میدان میں نو واردین کی بہترین اور معیاری تعلیم کے لیے جمع کیا گیا تھا۔ پروگرام کا ہدف تھا کہ قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس سے ہم آہنگ صحت سے وابستہ ماہرین کی تعلیم میں نت نئی تبدیلیوں سے ہیلتھ پروفیشنل کو آراستہ کیا جائے اور معلمین کو اس طور پر بااختیار بنایا جائے کہ ناصحانہ اور اہلیت پرمبنی نصاب کے درمیان کی خلیج کم ہو سکے اور طلبا اپنے اساتذہ سے سیکھی ہوئی باتوں کی روشنی میں اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں بہتر سے بہتر کر سکیں۔

پروگرام میں ڈینٹسٹری، دوا، فیزیوتھیراپی اور نرسنگ کے شعبوں سے چھتیس جونیئر اور سینئر ماہرین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد پروفیسر کیا سر کار ڈین فیکلٹی آف ڈینٹسٹری جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمانان، مندوبین اور حاضرین کا صمیم قلب سے خیر مقدم کی اور انھیں جامعہ کی شان دار تاریخ، تہذیب اور علمی افضلیت کے اجمالی تعارف کے ساتھ اس میں اور سماج میں اس کی خدمات کے لیے فیکلٹی کے رول سے حاضرین کو آگاہ کرایا۔

اس کے بعد اجلاس کے مہمان اعزازی اور میڈیکل ایجوکیشن کی مایہ ناز شخصیت اور ڈاکٹر بی۔سی۔رائے نیشنل انعام یافتہ، نائب شیخ الجامعہ اور دتا میگھے انسٹی ٹیوٹ آف ہائر ایجوکیشن اینڈ رسرچ وردھا کے مشیر خاص ڈاکٹر وید پرکاش نے پرمغز تقریر کی۔ ان کی تقریر کا عنوان 'گلوبلائزیشن آف انڈین ہیلتھ پروفیشن ایجوکیشن۔ اے وے فارورڈ' میں ان کے وسعت مطالعہ نے ہندوستان

میں تعلیمی پالیسیوں کے ارتقا کا ایسا خاکہ حاضرین کا سامنے پیش کردیا جو جس نے تعلیم کے انقلاب آفریں ماڈل کو اختیار کرنے کے لیے سامعین کوراغب کردیا۔

انھوں نے ہیلتھ کیئر معلمین کی تربیت کی نزاکت کو بھی اجاگر کیا اوراس کا اعادہ کیا کہ معلمین کو اسٹیج پر دانش مند نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کے بجائے رہنما کا رول ادا کرنا چاہیے۔ان کی تقریر کوٹھاری کمیشن کے ایک مشہور جملے 'یعنی ملک کی قسمت کلاس روم میں متشکل ہوتی ہے' سے بہت میل کھارہی تھی۔

پروفیسر محمد شکیل قائم مقام شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمان اعزاز کی خطابت کی داد دی اوراس بات کا اظہار کیا کہ ایسی تفصیلی گفتگو کو اپنے اخلاف کے لیے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ہیلتھ کیئر پیشے کی تعلیم میں پیشہ ورانہ ترقی کے تئیں فیکلٹی آف ڈینٹسٹری کے عہد کی تعریف کرتے ہوئے اس زمانے میں فوصل سازی کے خطرات پر زور دیا اور تازہ تر تدریسی طریقیات سے ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدگی سے فیکلٹی ڈولپمنٹ پروگرام کی اہمیت پر زور دیا۔پروفیسر انورادھا شرما کے اظہار تشکر کے بعد ان کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

آئندہ دو دنوں تک پروفیسر پونم سودلومبا، ڈائریکٹر پروفیسر وصدر اور کنویز، این ایم سی ریجنل سینٹر میڈیکل ایجوکیشن یونٹ ،ایم اے ایم سی نئی اور پروفیسر پشپانجلی کرشنپا، چیئر ہیلتھ پروفیشن ایجوکیشن یونٹ فیکلٹی آف ڈینٹل سائنسز، رامیا یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنسز، بنگلور، کرناٹکا جیسے اہم معلمین کے اہم خطبات اور مذاکراتی سیشن ہوئے۔تدریس وآموزش کے کئی ابعاد جیسے کہ رویہ کا میدان، بڑے اور چھوٹے گروپ میں مذاکراتی آموزش کے اصول، اہلیت پر مبنی تعلیم کی عمل آوری کے چیلینجز، اخلاقیات اور ترسیلی صلاحیتوں کو بہتر کرنے اور ہیلتھ کے پیشے میں ان کے اطلاق پر رول پلے اور گروپ مباحثے کے ذریعے بات چیت ہوئی۔اختراعی تدریس وآموزش کے طریقہ کے ارتباط کے ساتھ طلبا کی آموزش کو مزید بہتر کرنے کے لیے اندازہ قدر پر مبنی ماحصل پر خصوصی توجہ دی گئی۔اختتامی اجلاس کے ساتھ پروگرام ختم ہوا جس میں خصوصی ماہرین فیکلٹی اراکین ،منتظمہ کمیٹی ،رضا کار اور مندوبین کی شرکت کا اعتراف کیا گیا۔

دوروزہ پروگرام کے سلسلے میں اس کے اختتام پر شرکا کی جانب سے دیے گئے تاثرات کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ پروگرام کافی کامیاب تھا۔پروفیسر ارم پرویز، پروفیسر انورادھا شرما اور پروفیسر شبینہ سچدیوا، پروفیسر رضوانہ ملک، پروفیسر انوپریا وادھوا اور پروفیسر نوپر گپتا پر مشتمل ٹیم نے فیکلٹی ڈولپمنٹ کا کامیابی سے منعقد کیا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی